

## تعارف و تبصرہ

(۱)

نام مجلہ : حکمت بالغہ ستمبر ۲۰۱۲ء، یاجوج ماجوج نمبر

مدیر : انجینئر مختار فاروقی

ضخامت : ۱۵۲ صفحات قیمت : ۱۲۰ روپے

ناشر: قرآن اکیڈمی جھنگ۔ لالہ زار کالونی نمبر 2، ٹوبہ روڈ، جھنگ صدر

جناب انجینئر مختار حسین فاروقی اور ان کی پوری ٹیم یقیناً تحسین کے لائق ہیں کہ جنہوں نے نہایت محنت سے اتنا ضخیم نمبر نکالا اور اس میں خود بھی نہایت تفصیل سے لکھا۔ اس خصوصی نمبر کے ۱۵۲ صفحات ہیں۔ یہ خصوصی نمبر ادارہ بعنوان ”حرف آرزو“ اور یاجوج و ماجوج سے متعلق تین ابواب پر مشتمل ہے۔ آخر میں ”حاصل کلام“ میں سارے مباحث کو سمیٹا گیا ہے اور ”استدراک“ کا اضافہ بھی کیا گیا ہے۔ اس خصوصی نمبر کی خصوصیت نقشہ جات ہیں جس سے قاری کو فوری طور پر جغرافیائی لحاظ سے مختلف خطہ جات کے بارے میں راہنمائی مل جاتی ہے۔

یہ بات نہایت خوش آئند ہے کہ دیگر محققین کی تحقیقات کو بھی پیش کیا گیا ہے جیسا کہ ابوالکلام آزادؒ مولانا مناظر احسن گیلانیؒ اور عمران ابن حسین کی تحقیقات قارئین کے سامنے پیش کی گئی ہیں۔ التفسیر الحدیث (عربی) کے مفتر محمد عزہ دروزہؒ نے اپنی تفسیر میں لکھا ہے کہ دو عجمی علماء مولانا شبلی نعمانیؒ اور ابوالکلام آزادؒ نے ذوالقرنین اور یاجوج و ماجوج کے بارے میں نہایت تفصیل سے لکھا ہے۔ اس نمبر میں ابوالکلام آزادؒ کا تو تفصیلی اقتباس دیا گیا ہے۔ اچھا ہوگا کہ آئندہ اپنے کسی شمارے میں مولانا شبلی نعمانیؒ کی آراء کو بھی پیش کیا جائے کیونکہ وہ بھی نہایت پختہ علم رکھنے والی شخصیت تھی۔ اس سلسلے میں فاروقی صاحب کو شبلی مرحوم کا نقطہ نظر تلاش کرنا پڑے گا کہ انہوں نے اپنی آراء کو کس کتاب میں ذکر کیا ہے۔ ان کی یہ تلاش بھی اللہ کے ہاں اجر و ثواب کا باعث ہوگی۔ میرے خیال میں یاجوج و ماجوج کا تعلق نہ صرف تاریخ سے بلکہ مستقبل سے بھی ہے۔ فاروقی صاحب اقوام کی تاریخ سے خاص دلچسپی رکھتے ہیں یہی وجہ ہے کہ انہوں نے مختلف تاریخی واقعات کے مابین نہایت دلچسپ انداز میں ربط و تعلق قائم کیا ہے۔

یاجوج و ماجوج کو متعین کر کے بتانا نہایت دشوار عمل ہے۔ مسلمان مفکرین اگر اپنے اپنے طور پر متعین

کرنا شروع کر دیں تو معاملہ نہایت گھمبیر ہو جائے گا اور مسلمان عوام کسی نتیجہ پر پہنچنے سے قاصر رہیں گے۔ لہذا اس کو عمومی انداز میں پیش کرنا چاہیے۔ شمارہ زیر نظر میں ایک طرف صفحہ ۱۹ پر النواس بن سمانؓ سے مروی حدیث بیان کی گئی ہے کہ یا جوج و ما جوج کا کب خروج ہوگا، جس میں ان کا وقت خروج، نزول مسیح کا دور بتایا گیا ہے تو دوسری طرف اسرائیل کی حمایتی اقوام کو یا جوج و ما جوج کہا جا رہا ہے۔ اس صورت حال سے قارئین کیسے مطمئن ہوں گے؟

(ڈاکٹر البصار احمد، صدر مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور)

(۲)

نام کتاب : طریق القرآن (سورة الفاتحة وسورة البقرة کی مختصر تشریح)

مصنف : محمد منیر احمد

ضخامت : ۳۱۲ صفحات، قیمت : ۲۵۰ روپے، ملنے کا پتہ : صفحہ پبلشرز، ۱۹-۱ اے، ایبٹ روڈ، لاہور

کتاب کے مصنف محمد منیر احمد اگرچہ معروف معنوں میں سکھ بند عالم تو نہیں ہیں، تاہم بانی تنظیم اسلامی اور عصر حاضر کے عظیم داعی قرآن ڈاکٹر اسرار احمدؒ کی تحریک رجوع الی القرآن سے گزشتہ قریباً ۲۰ برسوں سے وابستہ ہیں۔ اسی دوران قرآن اکیڈمی لاہور سے بنیادی دینی علوم پر مشتمل 'ایک سالہ رجوع الی القرآن کورس' کی تکمیل کا بھی انہیں موقع ملا۔ منیر صاحب گزشتہ کئی سال سے قرآن مجید کی دوسو تیس سورة الفاتحة اور سورة البقرة تنظیم اسلامی کے تحت 'فہم قرآن کورسز' میں پڑھا رہے ہیں۔ بار بار کی اس تدریس نے ان دو سورتوں کے ساتھ ان کا خصوصی تعلق پیدا کر دیا ہے۔ فہم قرآن کورسز کے شرکاء نے مدرس کے طریقہ تدریس کو بہت پسند کیا اور موثر پایا۔ نیز اس بات پر زور دیا کہ ان دونوں سورتوں کی اس دلنشین تشریح کو کتابی صورت میں شائع کیا جائے تاکہ اس کی افادیت کا دائرہ وسیع تر ہو جائے۔ چنانچہ 'طریق القرآن' کے نام سے اس کی اشاعت کا اہتمام کیا گیا ہے۔

طریق القرآن ۱/۲۸ اسباق پر مشتمل ہے۔ پہلے سبق میں سورة الفاتحة کی تشریح ہے جبکہ باقی ۱/۲۷ اسباق سورة البقرة کی آیات کی تفہیم و تشریح پر مشتمل ہیں۔

مصنف کا انداز بیان منفرد اور انوکھا ہے۔ انہوں نے ایک عام آدمی کی سطح پر اتر کر انتہائی دل نشین اور موثر انداز میں حق بات کو واضح کرنے کی کوشش کی ہے۔ قرآن اور حدیث کے دلائل کے ساتھ وہ سامعین اور قارئین کو متاثر کرتے ہیں۔ آیات کی تفہیم کو آسان بنانے کے لیے روزمرہ زندگی سے مثالیں دیتے ہیں۔ غیر ضروری مباحث سے وہ گریز کرتے ہیں۔ وہ اس قسم کی بحثوں میں نہیں پڑتے کہ وہ کون سا درخت تھا جس کے قریب جانے سے آدم اور اماں حوا کو منع کیا گیا تھا۔ اس کے برعکس ضروری مباحث کو خوب واضح کیا ہے۔ علم الاسماء اور علم وحی کے تعلق پر ان کی تشریح کئی عقدے حل کرتی ہے۔ اسی طرح ملازم اور عہدہ کا فرق واضح کر کے عبادت کے مفہوم